11771 ـ قرضہ کی ادائیگي سے قبل حج کرنے کاحکم

سوال

بیوی کے تجارتی خسارہ کی وجہ سے اس کے ذمہ بینکوں اوررشتہ داروں کا بہت زیادہ قرضہ ہے اوراس کی ادئیگي میں بہت برس لگیں گے ، توکیا ہمارے لیے اسی حالت میں حج یا عمرہ کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

حج کی شروط میں استطاعت بھی ایک شرط ہے ، اوراستطاعت میں مالی استطاعت شامل ہے، جس کے ذمہ قرضہ ہواوراسکی ادائیگي کا مطالبہ بھی کیا جارہا ہو وہ اس طرح کہ قرض خواہ اسے حج کی ادائیگي سےقبل قرضہ ادا کرنے کامطالبہ کررہے ہوں تووہ حج نہ کرے کیونکہ اس میں استطاعت نہیں ہے ۔

اوراگرقرض خواہ اس سے قرضے کا مطالبہ نہیں کررہے اوراسے ان کی جانب سے درگزر کرنے کا علم ہوتواس حالت میں حج کرنا جائزاورصحیح ہوگا ، اوراسی طرح اگرقرضہ کی ادائیگي کے وقت کی تعیین نہیں بلکہ غیرمحدد وقت میں جب میسرہوادائیگي کرنی ہوتو اس حالت میں حج کرنا جائز ہوگا ، اورہوسکتا ہے حج کی ادائیگي قرضہ ادا کرنے کے لیے بہتر سبب بن جائے ۔.